عالمی سنیما کے مزدور کردار

رپورٹ (ممتاز اعوان ، لیبر نیوز ایڈیٹوریل ڈیسک)

سنیما کو ہمیشہ معاشرے کا آئینہ قرار دیا گیا ہے، اور محنت کش طبقہ جو کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اصل معمار ہے فلمی دنیا کے اس آئینے میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے

اردو، ہندی اور بین الاقوامی سنیما کی تاریخ ایسی شاہکار فلموں سے بھری پڑی ہے جنہوں نے مزدوروں کی زندگی ان کے پسینے کی خوشبو، ان کے دکھوں اور ان کی انقلابی جدوجہد کو پردہ سیمیں پر لافانی بنا دیا ہے

پاکستان اور بھارت کے سنیما میں سوشل رئیلزم سماجی حقیقت نگاری کی تحریک نے مزدور طبقے کے مسائل کو انتہائی سنجیدگی سے پیش کیا ہے

مدر انڈیا یہ محض ایک فلم نہیں بلکہ دیہی محنت کشوں اور کسانوں کے ان مصائب کی عکاسی ہے جو وہ قرضوں کے بوجھ اور قدرتی آفات کے دوران برداشت کرتے ہیں

دو بیگھہ زمین ، عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کرنے والی یہ فلم ایک غریب کسان کی شہر میں آ کر رکشہ چلانے اور اپنی زمین بچانے کے لیے کی

جانے والی دل سوز مزدوری کی داستان ہے۔

کالا پتھر ، کوئلے کی کانوں کی گہرائیوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی زندگی اور وہاں درپیش جان لیوا خطرات کو اس فلم میں بڑے جرات مندانہ انداز میں دکھایا گیا ہے۔

نمک حرام ، یہ فلم مزدور تحریکوں، ٹریڈ یونینز اور سرمایہ دار و مزدور کے درمیان نظریاتی ٹکراؤ پر مبنی ایک شاہکار ہے

دیوار، بھارتی اداکار امیتابھ بچن کی اس فلم نے ایک ڈاک ورکر بندرگاہ کے مزدور کے کردار کو عوامی ہیرو بنا دیا جو غیر منصفانہ نظام کے خلاف سینہ سپر ہوتا ہے

بین الاقوامی سنیما نے بھی مزدوروں کے حقوق کی جنگ کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے

ماڈرن ٹائمز ، چارلی چیپلن کی یہ شہرہ آفاق خاموش فلم صنعتی انقلاب کے اس دور کی عکاسی کرتی ہے جب انسان مشینوں کا حصہ بن کر رہ گیا تھا۔ یہ فلم بے روزگاری اور صنعتی مشقت پر ایک گہرا طنز ہے

دی گریپس آف رتھ ، معاشی بحران کے پس منظر میں بننے والی یہ فلم کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی ہجرت اور فاقہ کشی کی وہ داستان ہے

جو آج بھی اتنی ہی تلخ محسوس ہوتی ہے۔

نورما رائے، یہ ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں کام کرنے والی خاتون کی کہانی ہے جو تمام تر مخالفتوں کے باوجود مزدور یونین بنانے کی جدوجہد کرتی ہے۔

آن دی واٹر فرنٹ بندرگاہ کے مزدوروں اور وہاں موجود کرپٹ یونین مافیا کے گٹھ جوڑ کے خلاف انفرادی جرات کی یہ ایک لازوال مثال ہے

سنیما محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ سماجی تبدیلی کا ایک مؤثر ہتھیار رہا ہے۔ مزدوروں کی زندگی پر مبنی فلموں نے معاشرے میں کئی بنیادی سوالات اٹھائے ہیں۔

ان فلموں میں سرمایہ داروں کے ہاتھوں محنت کشوں کی معاشی اور نفسیاتی حق تلفی اور استحصال کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

اسی طرح یہ فلمیں محنت کشوں کے متحد ہونے اور یونین سازی کے ذریعے اپنے حقوق کے لیے اجتماعی آواز بلند کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہیں۔ صنعتی حادثات اور کام کی جگہوں پر حفاظتی انتظامات کی کمی کے نتیجے میں ہونے والی اموات بھی ان فلموں کا مرکزی موضوع رہی ہیں

غربت کی وجہ سے مزدور کے بچوں کے لیے تعلیم کے

حصول میں حائل دشواریوں اور تعلیمی رکاوٹوں کو بھی فلمی پردے پر نمایاں کیا گیا ہے۔ سماجی انصاف کے لیے بنائی گئی یہ سینکڑوں دستاویزی اور فیچر فلمیں آج بھی محنت کشوں کی جدوجہد کے لیے مشعلِ راہ ہیں